



اپنے بچے کی حرکت محسوس کرنا اس بات کی علامت ہے کہ وہ تندرست ہے۔

زیادہ تر خواتین عموماً حمل کے ۱۶ سے ۲۴ ہفتوں کے درمیان اپنے بچے کی حرکت محسوس کرنا شروع کر دیتی ہیں۔

بچے کی حرکات لات مارنے، پھڑپھڑانے، کروٹ بدلنے یا لہرانے میں سے کسی بھی طور پر بیان کی جا سکتی ہیں۔ جو جو آپ کے حمل کا دورانیہ بڑھتا ہے، تو حرکت کی قسم تبدیل ہو سکتی ہے۔



میرے بچے کو کتنی بار حرکت کرنی چاہیے؟

عمومی حرکتوں کی کوئی طے شدہ تعداد نہیں ہے۔

آپ کے بچے کی حرکات کا اپنا ہی انداز ہو گا جسے آپ کو جان لینا چاہیے۔
۱۶-۲۴ ہفتوں کے بعد آپ کو ۲۳ ہفتوں تک اپنے بچے کی حرکت کو زیادہ سے زیادہ اور تب سے آپ کے وضع حمل تک اتنی ہی تعداد میں محسوس کرنا چاہیے۔

یہ بات درست نہیں ہے کہ حمل کے اختتام کے قریب بچے کم حرکت کرتے ہیں



آپ کو زچگی تک اور زچگی کے دوران بھی اپنے بچے کو حرکت کرتے ہوئے محسوس کرتے رہنا چاہیے۔



اپنے بچے کی حرکات کا عمومی انداز جانیں

اگر آپ کو اپنے بچے کی حرکت کے بارے میں تشویش ہو تو آپ کو مشورہ کے لیے اگلے دن تک انتظار بالکل نہیں کرنا چاہیے

اگر آپ کا خیال ہے کہ آپ کے بچے کی حرکات کم ہو گئی ہیں یا رک گئی ہیں، تو فوراً اپنی دائی یا میٹرٹھی یونٹ سے رابطہ کریں

(یہاں ۲۴ گھنٹے، ہفتے کے ۷ دن عملہ موجود رہتا ہے)۔

یہ دیکھنے کیلئے کہ کیا ہوا، کال کرنا اگلے دن پر نہ ٹالیں۔
فون کرنے کے متعلق پریشان نہ ہوں، اگر آپ کے بچے کی حرکات کم ہو گئی ہیں یا رک گئی ہیں، تو یہ جاننا آپ کے ڈاکٹروں اور دائیوں کیلئے بہت اہم ہے۔

اپنے بچے کے دل کی دھڑکن کی جانچ کرنے کیلئے دستی مانیٹرز، ڈاپلرز، یا فون ایپس استعمال نہ کریں۔

اگر آپ دل کی دھڑکن کی نشاندہی کر بھی لیں، تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کا بچہ تندرست ہے۔



میرے بچے کی حرکات اہم کیوں ہیں؟

بچے کی حرکات میں کمی بعض اوقات بچے کے تندرست نہ ہونے کی ایک اہم علامت ہو سکتی ہے۔

مردہ بچہ جننے والی قریب نصف خواتین نے محسوس کیا تھا کہ ان کے بچے کی حرکات کم ہو گئی تھیں یا رک گئی تھیں۔

آگے کیا کرنا ہے؟ ورق پلٹ کر دیکھیں

اگر میرے بچے کی حرکات دوبارہ کم ہو گئیں، تو کیا ہوگا؟

اپنے چیک اپ کے بعد، اگر آپ اب بھی اپنے بچے کی حرکات سے مطمئن نہیں ہیں، تو آپ کو اپنی دائی یا میٹرٹی یونٹ سے فوراً رابطہ کرنا ہوگا، خواہ پچھلی بار سب کچھ ٹھیک رہا تھا۔
اپنی دائی یا میٹرٹی یونٹ سے رابطہ کرنے میں کبھی نہ ہچکچائیں، خواہ کتنی ہی بار ایسا ہو۔



بچے کی حرکات کے بارے میں مزید معلومات کے لیے اپنی دایہ سے بات کریں

Contact details:

Sources and acknowledgements

The information in this leaflet is based on RCOG Green-top Guideline No. 57 *Reduced Fetal Movements* (2011) and RCOG Patient Information Leaflet *Your baby's movements in pregnancy: information for you* (2012).

Thank you to the following organisations for supporting the development of this leaflet:



Tommy's

Together, for every baby

Published: May 2020 | Next review: May 2023

[tommys.org](https://www.tommys.org)

Tommy's is registered charity no 1060508 and SC039280